احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 4 جولائی 2001ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 4 جولائی 2001ء 11 ربیع الثانی 1422 ہجری 4 وفا 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 148

نزول وحی کی کیفیات

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حارث بن ہشام نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ آپ کے پاس وحی کس طرح آتی ہے۔ فرمایا:
کبھی تو میرے پاس وحی گھنٹی کی جھنکار کی طرح آتی ہے۔ اور وحی کی یہ طرز مجھ پر سخت ترین ہوتی ہے۔ پھر بعد اس کے کہ میں اس کا کلام خوب محفوظ کر چکا ہوتا ہوں یہ آواز مجھ سے جدا ہو جاتی ہے۔ اور کبھی کوئی فرشتہ میرے پاس انسان کی صورت اختیار کر کے آتا ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے سو میں اس کی بات کو بھی محفوظ کر لیتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر 2)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وحی والہام

جب خدا تعالیٰ اپنے بندہ کو کسی امر غیبی پر بعد دعا اس بندہ کے یا خود بخود مطلع کرنا چاہتا ہے تو یک دفعہ ایک بیہوشی اور ربودگی اس پر طاری کر دیتا ہے جس سے وہ بالکل اپنی ہستی سے کھویا جاتا ہے اور ایسا اس بے خودی اور ربودگی اور بیہوشی میں ڈوبتا ہے جیسے کوئی پانی میں غوطہ مارتا ہے اور نیچے پانی کے چلا جاتا ہے۔ غرض جب بندہ اس حالت ربودگی سے کہ جو غوطے سے بہت ہی مشابہ ہے باہر آتا ہے تو اپنے اندر میں کچھ ایسا مشاہدہ کرتا ہے جیسے ایک گونج پڑی ہوئی ہوتی ہے اور جب وہ گونج کچھ فرو ہوتی ہے تو ناگہاں اس کو اپنے اندر سے ایک موزوں اور لطیف اور لذیذ کلام محسوس ہو جاتی ہے اور یہ غوطہ ربودگی کا ایک نہایت عجیب امر ہے۔ جس کے عجائبات بیان کرنے کے لئے الفاظ کفایت نہیں کرتے۔ یہی حالت ہے جس سے ایک دریا معرفت کا انسان پر کھل جاتا ہے کیونکہ جب بار بار دعا کرنے کے وقت خداوند تعالیٰ اس حالت غوطہ اور ربودگی کو اپنے بندہ پر وارد کر کے اس کی ہر یک دعا کا اس کو ایک لطیف اور لذیذ کلام میں جواب دیتا ہے۔ اور ہر یک استفسار کی حالت میں وہ حقائق اس پر کھولتا ہے جن کا کھلنا انسان کی طاقت سے باہر ہے۔ تو یہ امر اس کے لئے موجب مزید معرفت اور باعث عرفان کامل ہو جاتا ہے۔ بندہ کا دعا کرنا اور خدا کا اپنی الوہیت کی تجلی سے ہر یک دعا کا جواب دینا یہ ایک ایسا امر ہے کہ گویا اسی عالم میں بندہ اپنے خدا کو دیکھ لیتا ہے اور دونوں عالم اس کے لئے بلا تفاوت یکساں ہو جاتے ہیں۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 260-262)

صورت پنجم الہام کی وہ ہے جس کا انسان کے قلب سے کچھ تعلق نہیں بلکہ ایک خارج سی آواز آتی ہے اور یہ آواز ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے ایک پردہ کے پیچھے سے کوئی آدمی بولتا ہے مگر یہ آواز نہایت لذیذ اور شگفتہ اور کسی قدر سرعت کے ساتھ ہوتی ہے اور دل کو اس سے ایک لذت پہنچتی ہے۔ انسان کسی قدر استغراق میں ہوتا ہے کہ یک دفعہ یہ آواز آجاتی ہے اور آواز سن کر وہ حیران رہ جاتا ہے کہ کہاں سے یہ آواز آئی اور کس نے مجھ سے کلام کی اور حیرت زدہ کی طرح آگے پیچھے دیکھتا ہے پھر سمجھ جاتا ہے کہ کسی فرشتہ نے یہ آواز دی۔ اور یہ آواز خارجی اکثر اس حالت میں بطور بشارت آتی ہے کہ جب انسان کسی معاملہ میں نہایت متفکر اور مغموم ہوتا ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 287)

☆☆☆☆☆

نتیجہ امتحان سہ ماہی اول 2001ء

قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان

امتحان سہ ماہی اول 2001ء میں پاکستان کی 355 مجالس کے 4685 انصار نے شمولیت کی۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔

اول مکرم عبدالمنان محمود صاحب نارتھ کراچی
دوم مکرم عزیز احمد طاہر صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ
سوم مکرم قریشی فصیح الدین احمد صاحب نارتھ کراچی، مکرم محمد ابراہیم شاد صاحب سٹیل ٹاؤن کراچی، مکرم محمد سرور ابڑو صاحب لاڑکانہ سندھ۔

علاوہ ازیں 22 انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے

(قائد تعلیم۔ مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ)

فضل عمر ہسپتال میں نیورو فزیشن کی آمد

✿ مورخہ 8-7-2001 بروز اتوار مکرم ڈاکٹر رفیق احمد صاحب بشارت نیورو سرجن فزیشن ماہر امراض اعصاب فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورتمند احباب پرچی روم سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نیلامی سامان

✿ نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان جیسے ہے کی بنیاد پر بذریعہ نیلامی مورخہ 9-7-2001 بوقت 8-30 بجے فروخت کیا جائے گا رقم نقد وصول کی جائے گی۔ دلچسپی رکھنے والے دوست استفادہ فرمائیں۔

سامان

گیزر۔ ڈونکی پمپ۔ موٹر بجلی۔ سیلنگ فین۔ کرسیاں۔ فوٹو سٹیٹ مشین آڈیو ڈوپلیکیٹر۔ بیٹریاں۔ ٹائپ رائٹر۔ میز باڈی روم کولر۔ ٹیلی فون سیٹ۔ ٹب جستی۔ ڈائننگ ٹیبل بڑے۔ ٹیپ ریکارڈر۔ پلے دروازے کھڑکیاں۔ گھاس کاٹنے والی مشین۔ الیکٹرک واٹر کولر۔ پیڈسٹل فین۔ گارڈن لائٹ وغیرہ۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

لائبیریا میں تعمیر بیوت الذکر کا مبارک سلسلہ

Cape Mount County میں بیوت الذکر اور مشن ہاؤس کی افتتاحی تقریب

لائبیریا میں سات سالہ خانہ جنگی کے دوران جہاں زندگی کا ہر طبقہ متاثر ہوا وہاں مذہبی عبادت گاہیں بھی بری طرح توڑ پھوڑ کا شکار ہوئیں۔ جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے توفیق فرمائی کہ جنگ کے بعد مختلف علاقوں میں نہ صرف بیشتر بیوت الذکر کی مرمت کر کے انہیں از سر نو عبادت کے قابل بنایا بلکہ بعض جگہوں پر نئی بیوت بھی تعمیر کی گئیں۔

کیپ ماؤنٹ کاؤنٹی' گاؤں لاذ سرٹ کے Teh Town میں نئی احمدیہ بیت اور مشن ن تعمیر بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ 14 / جولائی 2000ء بروز جمعۃ المبارک مکرم محمد اکرم باجوہ صاحب امیر و مربی انچارج لائبیریا نے ایک سادہ مگر پروقار تقریب میں خدا کے اس مقدس گھر اور مشن ہاؤس کا افتتاح فرمایا۔ ملکی ہیڈ کوارٹر منرو ویا سے 23 احباب پر مشتمل قافلہ اس تقریب میں شرکت کے لئے Teh Town پہنچا۔ شرکاء تقریب کی اکثریت نومبایعین پر مشتمل تھی۔

نماز جمعہ میں مکرم امیر صاحب نے جماعت احمدیہ کی خدمات کا ذکر کیا اور بیوت الذکر کی اہمیت کو نہایت موثر رنگ میں بیان فرمایا۔ بعد ازاں مرکزی مربی مکرم افتخار احمد صاحب گوندل اور علاقہ کے چند سر کردہ افراد نے تقاریر کیں اور جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا۔

اجلاس کے آغاز پر موسلا دھار بارش شروع ہو گئی جس سے پروگرام متاثر ہوتا دکھائی دیا۔ مکرم امیر صاحب نے تمام احباب کے ساتھ مل کر پرسوز دعا مانگی۔ دیکھتے ہی دیکھتے بارش تھم گئی' مطلع صاف ہو گیا اور موسم بہت خوشگوار ہو گیا اور باقی سارا پروگرام بغیر کسی پریشانی کے اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ۔ بیت کے اندر اور باہر نہایت خوبصورتی سے لکھا گیا کلمہ طیبہ ہر کسی کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ بیت اور مشن ہاؤس کی تعمیر کے دوران احباب جماعت Teh Town نے بڑھ چڑھ کر وقار عمل میں حصہ لیا۔ انہوں نے تمام بلاکس نہایت محنت سے خود تیار کئے اور ریت اور بجری بھی مطلوبہ مقدار میں وقار عمل کے ذریعہ اکٹھی کر کے موقعہ پر پہنچائی۔ اس طرح جماعت احمدیہ عالمگیر کی شاندار روایات کو اس چھوٹی سی نئی قائم ہونے والی جماعت نے یہاں بھی زندہ کر دکھایا۔ بیت کا مسقف رقبہ 36 فٹ X36 فٹ جبکہ مشن ہاؤس کا رقبہ 24 فٹ X40 فٹ ہے۔

بیت اور مشن ہاؤس کی تعمیر سے علاقہ کے لوگوں پر بہت اچھا اثر پڑا۔ ملک کے مشہور قومی اخبار The News نے افتتاحی تقریب کی اس کارروائی کو نمایاں طور پر شائع کیا۔

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیت کو علاقے بھر کی ہدایت کا ذریعہ بنائے اور اسے مخلص نمازیوں سے بھر دے اور جماعت کو مزید بیوت تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 18۔ مئی 2001ء)

وقفِ زندگی

جگر گوشے محبت کی نشانی وقف کر دینا
بہت مشکل ہے جذبوں کی روانی وقف کر دینا

انہیں دیکھو محبت کی نظر سے دیکھنے والو
نہیں آسان پُر رونق جوانی وقف کر دینا

اگر ان کی تواضع کا کوئی رستہ نکل آئے
خلوص دل سے ساری مہربانی وقف کر دینا

وفا کی داستاں میں رنگ بھرنا اپنی مرضی سے
سعادت کے مگر سارے معانی وقف کر دینا

خدا توفیق دے تو رات کے پچھلے پہر اٹھ کر
خدا کی یاد میں آنکھوں کا پانی وقف کر دینا

امانت ہے وہ آنے والی نسلوں کے لیے قدسی
لہو سے تو نے جو لکھی کہانی وقف کر دینا

عبدالکریم قدسی

تیسری دعوت الی اللہ کانفرنس برائے فرانکوفون

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ فرانس

رپورٹ: تمثیلہ اعجاز' جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ فرانس

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ فرانس کا شعبہ دعوت الی اللہ امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دعوت الی اللہ کے میدان میں بڑی جانفشانی سے سرگرم عمل ہے اور اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کی کوششوں کو پھل بھی عطا کر رہا ہے۔ الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ نومبایعین کو استقامت عطا فرمائے۔ آمین

لجنہ اماء اللہ فرانس کے زیر انتظام مورخہ 10 / فروری 2001ء بروز ہفتہ بعد از دوپہر تیسری دعوتی کانفرنس کا انعقاد بیت السلام سینٹ پری کے لجنہ ہال میں ہوا۔ سیکرٹری صاحبہ شعبہ ہذا محترمہ مسز رقیہ صلاح الدین صاحبہ نے کانفرنس کا پروگرام ترتیب دینے کے بعد فرانکوفون ممبرات کو بھجوایا۔ غیر احمدی خواتین کی ایک بڑی تعداد مدعو تھی جن کا تعلق الجزائر' پاکستان' مالی' مراکش' ماریطانیہ' ماریشس اور مکور سے تھا۔ ساڑھے تین بجے کانفرنس کا آغاز صدر لجنہ فرانس محترمہ مسز نسیم دلانوا کی زیر صدارت ہوا۔ کانفرنس میں تلاوت قرآن مجید' حمد باری تعالیٰ' حدیث نبوی ﷺ کے علاوہ نو احمدی ممبرات لجنہ نے بہت سے علمی و معلوماتی موضوعات پر نہایت جامع اور ٹھوس تقاریر کیں۔

صدر لجنہ فرانس کا خطاب

صدر لجنہ فرانس نے بھی اس موقع پر خطاب فرمایا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں نو احمدی ممبرات لجنہ اور غیر احمدی خواتین کو احمدیت کے بارے میں مفید معلومات پہنچائیں اور قادیان کا نہایت موثر رنگ میں تعارف پیش کیا نیز ''مسیح کی آمد'' کے بارہ میں مختلف مذاہب' قرآن مجید اور احادیث میں جو پیشگوئیاں موجود ہیں ان کا تفصیلی ذکر فرمایا۔

مجلس سوال و جواب

محترم اشفاق ربانی صاحب امیر جماعت فرانس کے ساتھ ایک سوال و جواب کی نشست بھی ہوئی جس میں نو احمدی ممبرات لجنہ اور غیر احمدی خواتین نے اپنے سوالات کے نہایت تسلی بخش جوابات پا کر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔

محترم امیر صاحب فرانس کا خطاب

اس موقعہ پر محترم امیر صاحب نے مختصر خطاب بھی فرمایا۔ آپ نے تشہد' تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد شعبہ دعوت الی اللہ لجنہ فرانس کی کاوشوں پر اظہار خوشنودی کیا۔ نیز فرمایا کہ اردو بولنے والی ممبرات لجنہ کے لئے بھی بہت جلد دعوت الی اللہ کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا۔

سال کی بہترین نو احمدی لجنہ کا اعزاز Miss Sabrina Rebal کو دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے۔

اس کانفرنس کی ساری کارروائی فرانسیسی زبان میں ہوئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری ان معمولی کاوشوں میں خود ہی برکت ڈال دے اور ہمیں مقبول خدمت دین کی توفیق بخشے نیز سیکرٹری صاحبہ شعبہ دعوت الی اللہ لجنہ فرانس اور دیگر تمام کارکنات کو احسن جزاء سے نوازے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 6۔ اپریل 2001ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

دے کر اپنے پڑوسی کو سکھ پیار کے موتی رول

آخری زمانہ کی علامات میں سے ایک برے ہمسایہ کا بھی احادیث میں ذکر ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ظلم کے جواب میں ظلم کرنے کی تعلیم نہیں دی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم برے ہمسایہ سے ہمیشہ پناہ مانگا کرتے تھے

عبدالسمیع خان - ایڈیٹر الفضل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسائے کے ظلم کے جواب میں کبھی ظلم کرنے اور ہتھیار اٹھانے کی تعلیم نہیں دی بلکہ ہمیشہ صبرو تحمل اور عفو ودرگزر کا نمونہ دکھایا اور اسی کی تعلیم دی۔ ہاں دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور استعانت کا رستہ دکھایا۔

برے ہمسائے سے پناہ

حضرت ابوھریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مستقل رہائش والے برے پڑوسی سے پناہ مانگو کیونکہ بدوی پڑوسی تو جگہ بدلتا رہتا ہے۔

(سنن نسائی کتاب الاستعاذہ باب الاستعاذہ من جار السوء حدیث 5407)

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود یہ دعا کیا کرتے تھے:

اے اللہ میں مستقل رہائش کے ساتھ برے ہمسائے سے بچنے کے لئے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ بدوی ہمسایہ تو جگہ بدلتا رہتا ہے۔

(مستدرک حاکم جلد 1 ص 532)

دعا کا ہتھیار

اور وہ پڑوسی جو کسی طرح دلآزاری اور اذیت دہی سے باز نہ آئیں بزرگوں نے ان کے خلاف دعا کا ہتھیار کامیابی سے استعمال کیا۔

حضرت مصلح موعود نے یہ حکایت بیان فرمائی کہ کوئی بزرگ تھے۔ جن کے مکان کے قریب بادشاہ کے وزیر کا مکان تھا۔ اس کے ہاں ساری رات گانا بجانا اور ناچ ہوتا رہتا تھا۔ جس سے ہمسایوں کو تکلیف ہوتی تھی۔ چونکہ وہ بادشاہ کا درباری تھا۔ اس لئے کوئی شخص اس کو روکنے کی جرأت نہ کرتا تھا۔ ایک دن اس بزرگ نے جاکر اس کو کہا کہ آپ کے اس طرز عمل سے ہمسایوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اس نے کہا میں تمہاری نیند کے لئے اپنے عیش کو نہیں چھوڑ سکتا۔ جاؤ پولیس میں رپورٹ کرو۔ اس بزرگ نے کہا: بہتر ہے کہ تم باز آجاؤ ورنہ میں سہام اللیل یعنی رات کے تیروں سے مدد چاہوں گا۔ اس نے پوچھا وہ کیا ہے؟ بزرگ نے کہا کہ وہ رات کی دعائیں ہیں۔ یہ فقرہ ایسے جوش اور اخلاص سے کہا گیا تھا کہ وہ شخص کانپ گیا اور اس نے توبہ کی کہ میں آئندہ شورو شر نہیں کروں گا۔ آپ سہام اللیل نہ چلائیں۔

(خطبات محمود جلد 8 ص 364 فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

آخری زمانہ کی ایک علامت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ کی علامتوں میں پڑوسی کے حقوق کی تلفی اور اس پر ظلم وستم کا ذکر فرمایا ہے۔

آپ نے فرمایا:

قیامت آئے گی جب آدمی اپنے پڑوسی اور بھائی اور باپ کو قتل کرے گا۔

(الادب المفرد باب الجار السوء از امام بخاری)

یہ اسی مضمون کی شاخ ہے۔ جو امام مہدی کے زمانہ میں ایمان کے دلوں سے اٹھ جانے کی خبر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان اور اخلاق سے عاری ہو جائیں گے۔ تو پھر قطع رحمی اور بدہمسائیگی اس کا طبعی نتیجہ ہے۔

چنانچہ امام مہدی کی نشانیوں کا ذکر کرتے ہوئے مولوی نورالحسن خان 78ویں نشانی یوں بیان کرتے ہیں۔

ایک نشانی یہ ہے کہ ہمسایہ بد ہو۔

(اقتراب الساعۃ ص 150 از نورالحسن خان۔ مطبع سعید المطابع بنارس۔ 1322ھ)

پڑوسی کو دکھ دینا ہمیشہ سے بگڑے ہوئے انسانی کلچر کا حصہ رہا ہے مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ بالا ارشاد میں خصوصیت سے جو ذکر فرمایا ہے اس کی تعبیر کئی رنگوں میں ظاہر ہوئی۔

1۔ انسان کی مادہ پرستی اور خود غرضی نے اسے پڑوسیوں سے لاتعلق کر دیا۔ ایک صدی پہلے ہر گھر اپنے ہمسائے کے حالات سے واقف ہوتا تھا۔ ہر خوشی غمی میں شریک ہوتا تھا۔ پڑوسی کا مہمان صرف اس گھر کا نہیں سارے محلہ اور گاؤں کا مہمان متصور ہوتا اور ہر طرح کی مہمان نوازی سے حصہ پاتا تھا۔ مگر جدید دور میں دیوار پار گزرنے والی قیامتوں سے بھی انسان بے خبر رہتا ہے۔ مشرق میں تو پھر بھی اس کھنڈر کے آثار قائم ہیں مگر یورپ اور یورپین معاشرے نے تو اس حق کو کلی طور پر نظرانداز کر دیا ہے اور ہمسائیگی کی دیوار اجنبیت کی دیوار بن گئی ہے۔

جب نہیں رکھتا کوئی اپنے پڑوسی کا خیال
فائدہ کیا ہے یہ دیوار ملا رکھنے سے

دور حاضر نے جس تکاثر اور تفاخر کو جنم دیا ہے اس دور میں پڑوسی بھی برابر کے شریک ہیں۔ دنیا کی ہر لذت میں اپنے پڑوسی سے سبقت لے جانے کی کوشش اور اس کے لئے ہر ناجائز ذریعہ اختیار کرنا اب ایک معمول کی عادت ہے یہاں تک کہ نیکیوں کو بھی جلانے اور حسد پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جانے لگا ہے۔ ایک شاعر نے عید الاضحیٰ کے موقع پر یہ نقشہ یوں کھینچا ہے۔

اپنے اک حاسد پڑوسی کو جلانے کے لئے
عید کے دن مجھ کو اپنے گھر میں ممیانا پڑا

اس ذہنیت کی ایک نمائندہ خبر یہ ہے کہ ایک شخص نے گندم چوری کے شبہ میں کسان ہمسایہ کے گھر پر حملہ کر دیا۔ اس کے بھائی کو ہلاک اور اس کے والد اور ہمشیرہ کو شدید زخمی کر دیا۔

(روزنامہ جنگ لاہور 9/اپریل 2001 ص 2)

آسٹریلیا کے شہر کینبرا میں ایک شخص نے یہ کہتے ہوئے اپنے ہمسائے کو گولی مار دی کہ تمہارا کتا مجھے دیکھ کر بھونکنے کیوں لگ جاتا ہے۔ اخبار نے بتایا کہ 35 سالہ قاتل گاور کا اپنے ہمسائے ٹام سے اکثر اس بات پر جھگڑا رہتا تھا۔ گاور کا کہنا تھا کہ تم نے اپنے کتے کو سکھایا ہوا ہے کہ وہ مجھے دیکھ کر بھونکنے لگے۔ وقوعہ کے روز بھی ٹام کے کتے نے گاور کو کاٹنے کی کوشش کی جس پر مشتعل ہو کر اس نے ٹام پر گولی چلا دی جس سے وہ جان بحق ہو گیا۔

(نوائے وقت 4 جون 2001ء)

ایجادات برائے اذیت

سائنس کی مفید ایجادات جو انسان کے فائدہ کے لئے خدا نے بنائی تھیں ان کو بھی پڑوسی کی اذیت رسانی کے لئے استعمال کیا جانے لگا۔ ہمارے ماحول میں ریڈیو۔ ٹیلی ویژن کی آواز بلند کر کے ہمسایہ کو تکلیف دینا عام معمول ہے۔ عمارتیں اونچی کرنے بے پردگی کرنا بھی عام شکایت ہے۔ پڑوسی . اس کے اہل وعیال سے زیادتی کرنے کی خبریں روزمرہ اخبارات میں شائع ہوتی رہتی ہیں اور پڑوسی کا مقام اور مرتبہ محض ایک دشمن کی حد تک پہنچ گیا ہے۔ محشر بدایونی اس کا حال یوں بیان کرتے ہیں۔

ملا بس یہ مجھے ہمسائیگی سے
نہیں میرے درودیوار میرے

لاؤڈ سپیکر

اس دور کی ایجادات میں سے ایک اہم ایجاد لاؤڈ سپیکر ہے۔ اس کے بے شمار فوائد کے ساتھ مضرات بھی بے پناہ ہیں۔ اور اس دور میں مساجد کے لاؤڈ سپیکروں نے مذہب کے نام پر جو اودھم مچایا ہے اس سے پورا معاشرہ بیزار ہو گیا ہے۔ فرقہ وارانہ تقریریں نفرت سے معمور خطابات اور ظلم وستم کی طرف بلاوا لاؤڈ سپیکروں سے منسوب ہو کر رہ گیا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں یہ تکلیف دہ امر بھی سامنے آیا کہ مساجد جو امن کا گہوارہ اور آشتی کا مرکز ہوتی ہیں ان کا ماحول مکدر ہو گیا اور

قریب کے مکانوں اور پلاٹوں کی قیمتیں بدامنی کی وجہ سے گر گئیں۔

عوام الناس اور دانشوروں کی طرف سے اس پر اتنا احتجاج ہوا کہ حکومت نے اذان اور عربی خطبہ کے سوا لاؤڈ سپیکر کا استعمال ممنوع قرار دیا اور بعض مواقع پر سختی بھی کی گئی۔ ایک شاعر نے دنیا چھوڑ کر آخرت میں بھی مولوی صاحب کی ہمسائیگی کو عذاب سے تعبیر کیا۔ کہتا ہے۔

بہشت میں بھی ملا ہے مجھے عذاب الیم
یہاں بھی مولوی صاحب ہیں میرے ہمسائے

جی ایم پراچہ نوائے وقت میں لکھتے ہیں:

ہر مسجد چاہے بڑی ہے یا چھوٹی اس کے اوپر چار چار لاؤڈ سپیکر نصب ہوتے ہیں۔ یہ لاؤڈ سپیکر نہ صرف ہمسایوں کے لئے باعث آزار ہیں بلکہ بیماروں اور طلبا کے واسطے باعث خلل بھی ہیں۔ انہیں صرف اذان کے لئے ہی استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ چندہ مانگنے کے لئے بھی صدا لگائی جاتی ہے۔ انہی کے ذریعہ مختلف مسالک کے علماء ایک دوسرے پر دشنام طرازی کرتے ہیں۔ یہ لاؤڈ سپیکر اتار دینے چاہئیں۔ جہاں کسی بڑی مسجد میں ضرورت ہو لاؤڈ سپیکر اندر کے کمرے میں نصب کئے جائیں۔ جو لوگ مساجد میں نماز پڑھتے ہیں انہیں نماز کے اوقات معلوم ہوتے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت 18/ مارچ 2001ء)

نوائے وقت کے نمائندہ فیصل آباد خبر دیتے ہیں۔ عنوان ہے مسجد کے ساتھ رہنے والے ایک شخص نے مکان بیچنا چاہا مگر اچھی قیمت نہ لگ سکی تفصیل یہ ہے۔

"پورے فیصل آباد میں مساجد کے میناروں پر لاؤڈ سپیکروں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اور زیادہ سے زیادہ پاور میں لگانے کا ایک مقابلہ شروع ہے اور اگر کوئی ان پر اعتراض کرتا ہے تو اسے مذہب دشمن قرار دے کر فساد پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے انتظامیہ نے اذان کے علاوہ سپیکر کے استعمال پر پابندی عائد کی ہوئی ہے۔ لیکن اس پابندی کی پوری دیدہ دلیری کے ساتھ خلاف ورزی کی جاتی ہے۔ اب تو پنجاب حکومت نے بھی مساجد میں سپیکروں کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کا اعلان کیا ہے حالانکہ سپیکروں کے استعمال کے بغیر بھی مذہب قائم رہتا ہے لیکن ملاؤں نے سپیکر کو بھی مذہب کا درجہ دے رکھا ہے۔ خدا کے لئے علماء اسلام اس طرف توجہ دیں کہ مساجد کے سپیکر راحت کی بجائے مصیبت بنتے جا رہے ہیں۔ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے گھر کو فروخت کرنے کا پروگرام بنایا لیکن میرے گھر کی اچھی قیمت اس لئے نہیں لگی کہ میرے مکان اور مسجد کی دیوار سانجھی تھی اس کی اس بات پر میں حیرت میں گم ہو گیا کہ کیسا زمانہ آ گیا ہے کہ نام نہاد علماء نے محض چندہ خوری سے مساجد کے احترام کو بھی داؤ پر لگا رکھا ہے"۔

(نوائے وقت 97-6-15 ص 4)

لاہور کے بعض محلوں میں پڑوسیوں کے جھگڑے کئی کئی دن بلکہ بعض دفعہ مہینوں چلتے ہیں اور عورتیں ایک دوسرے کو گالیاں دے کر پرات الٹ کر چلی جاتی ہیں کہ اب ہم دوبارہ آئیں گی تو پرات الٹ کر پھر تمہیں گالیاں دیں گی۔

(الفضل انٹرنیشنل 10 جون ص 8)

آگ اور دھواں

آج تو ہر طرف آگ اور دھوئیں کا وہی نظارہ ہے جو ایک خواب کی صورت میں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کے سامنے تعبیر کی خاطر پیش کیا گیا تھا۔

حضرت مولانا فرماتے ہیں کہ ایک احمدی دوست نے میرے سامنے یہ خواب بیان کیا۔ کہ میں نے دیکھا کہ موضع دھاروال میں میرے گھر کو آگ لگی ہوئی ہے۔ اور اس آگ کے نیچے شعلے بھڑک رہے ہیں اور شعلوں کے اوپر کی طرف گہرا دھواں اٹھ رہا ہے اور یہ دھواں ہوا کے ذریعہ سے مقابل کے ایک مکان میں جا رہا ہے۔ یہ منذر نظارہ دیکھ کر میں گھبراہٹ سے اٹھا اور پریشانی کی وجہ سے فوراً روانہ ہو گیا۔

میرے ذہن میں اس خواب کی جو تعبیر آئی وہ میں نے ان الفاظ میں ان کو بتا دی۔

"آپ کے خواب کی تعبیر یہ معلوم ہوتی ہے کہ آپ کی اہلیہ صاحبہ کا کسی ہمسایہ عورت سے لڑائی جھگڑا ہوا ہے۔ جو غیظ و غضب سے بڑھتے بڑھتے بدکلامی اور گالیوں تک منتج ہوا ہے۔ آپ کے مکان سے مراد آپ کی اہلیہ ہیں اور آگ کے شعلے جو نیچے کی طرف ہیں وہ دل کے اندر کے غیظ و غضب کو ظاہر کرتے ہیں اور دھوئیں کے اوپر کی طرف اٹھنے کا مطلب بدکلامی اور گالی گلوچ ہے"

جب وہ گھر پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ان کی اہلیہ ایک ہمسایہ عورت سے لڑ جھگڑ رہی ہے اور ایک دوسری کو بدکلامی اور گالی گلوچ کی جا رہی ہے۔ اور یہ سلسلہ برابر دو دن سے جاری تھا۔ اور بعض ہمسایوں کے روکنے سے نہ رکا تھا۔ خیران کے پہنچنے سے معاملہ رفع دفع ہو گیا۔ اس کے چند دن بعد وہ دوست میرے پاس آئے۔ اور کہنے لگے کہ آپ کی بیان کردہ تعبیر حرف بحرف پوری ہوئی ہے اور مجھ سے دریافت کیا کہ آپ کو یہ تعبیر کس طرح سمجھ میں آئی۔ میں نے عرض کیا کہ قرآن کریم کی آیت کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاھا اللہ کی رو سے لڑائی کو جو غیظ و غضب کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ آگ قرار دیا گیا ہے۔ اور جب غیظ و غضب کی آگ دل کے اندر جو نیچے ہے مشتعل ہوتی ہے۔ تو اوپر کی طرف زبان کی بدکلامی اور گالی گلوچ اس آگ کا دھواں ہے جو باہر کی طرف پھیل کر تکلیف کا باعث بنتا ہے۔

(حیات قدسی حصہ پنجم ص 11،10)

پڑوسی کے ساتھ بدامنی کا یہ ماحول گھروں اور محلوں کی بات نہیں رہی ملکوں ملکوں میں پھیل گئی ہے۔ دنیا کے کتنے ہی ملک ہیں جو اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ مسلسل حالت جنگ میں ہیں۔

مکرم ماجد احمد خان صاحب

اباجان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

ایک نواسے کی انمول یادیں

آج پھر وہی کیفیت ہے۔ وہی وجود کی تپش۔ وہی تنہائی کا احساس۔ وہی تصور۔ اور پھر جب ایسا ہو تو سب کچھ بہنے لگتا ہے۔ لگتا ہے کہ کچھ نہیں بچے گا۔ لیکن یوں ہوتا نہیں۔ صرف پیاسی زمین کو سیراب کر کے ایک سوندھی سوندھی سی خوشبو چھوڑ کر ان کی یاد وجود کی مٹی کو بھگو ڈالتی ہے۔

دوپہر کو لیٹا تو حضرت اباجان (جنہیں ناناجان کہنا اوپرا لگتا ہے) کا تصور اور اس محبت کرنے والی ہستی کا خیال پھر بے چین کرنے لگا۔ ایک ایک کر کے ان کی باتیں پھر یاد آنے لگیں۔ بے ترتیبی کو ترتیب دینے کا خیال بھی دوست عزیزوں نے ہی دلایا تھا کہ کچھ اور لکھو کہ ابھی پیاس بجھی نہیں۔ وہ کیا جانیں کہ یہ پیاس تو یوں نہ بجھے گی۔

مجھ سے تو انہوں نے بڑی محبت کی تھی۔ مجھے آج تک کوئی ایسا نہیں ملا جس نے ان کی محبت کا کچھ حصہ پایا ہو اور ان کے ذکر پر آنکھوں کی نمی نہ چھپائے۔

اباجان کی وفات کو کئی سال بیت چکے تھے۔ میں غالباً بارہ تیرہ برس کا ہوں گا۔ ایک دن حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ صبح ہی صبح اپنے بیٹے نواب محمد احمد خان صاحب کے گھر تشریف لائیں۔ مجھے بلایا اور کہا کہ میں صرف اس وقت اس لئے آئی ہوں کہ رات منجھلے بھائی (حضرت اباجان) خواب میں آئے تھے۔ مجھے کہنے لگے جاؤ ماجد کے پاس جاؤ اور اس کو برفی کے لئے پیسے دو۔ یہ کہہ کر انہوں نے چاندی کے دو سکے مجھے دئے اور کہا کہ دیکھو ان کو اب بھی تمہارا کتنا خیال ہے۔ اپنے آپ کو دیکھ کر ہرگز نہیں لگتا کہ اتنے بڑے بزرگوں کی اتنی محبتیں سمیٹی ہوئی ہیں۔ یہی شرمندگی کچھ اور لرزا دیتی ہے۔ کچھ اور رلا دیتی ہے۔

میں چھوٹا سا تھا جب ان کی وفات ہوئی۔ میری والدہ کی وفات 1998ء میں ہوئی تھی۔ اپنی وفات سے چند سال پہلے مجھے بلایا اور چند خطوط دے کر کہا یہ اباجان نے تمہیں لکھے تھے۔ انہیں سنبھال لو۔ یہی خطوط کبھی کبھی نکال کر پڑھتا ہوں۔ کوئی اندازہ بھی نہیں کر سکتا کہ ایک چھوٹے سے بچے (تین سے سات سال) کو انہوں نے کس طرح اور کیا کچھ نہیں لکھا ہو گا۔ ایک ایک لفظ گویا ان کی محبتوں میں گوندھا ہوا ہے۔ 20 جنوری 1959ء کا لکھا ہوا ایک خط میرے سامنے کھلا پڑا ہے۔ لکھتے ہیں:۔

"رات تمہاری امی اور ابا سے فون پر بات ہوئی تھی مگر افسوس کہ تمہارے سے بات نہیں ہو سکی۔ اس کی تلافی کے لئے بستر پر پڑے پڑے یہ خط لکھ رہا ہوں۔ امید ہے تم بالکل اچھے ہو گے۔ تم مجھے بہت یاد آتے ہو۔ کیونکہ تم شریف بچے ہو اور میرے ساتھ اللہ باللہ (نماز) کے لئے بھی جایا کرتے تھے اور تمہارے ابا کا خط آیا ہے کہ تم ان کے ساتھ کوئٹہ میں اللہ باللہ کرنے گئے تھے میں تمہارے واسطے بہت دعا کرتا ہوں"۔

ایک چار سالہ بچے کو نصیحت اور تلقین کا کتنا دلنشیں انداز ہے۔ دل میں اترنے والی باتیں۔ اتنے بڑے انسان اور بزرگ کی اپنے چار سالہ نواسے سے خط میں یہ گفتگو اور اس طرح سے سمجھانا۔ یہ صرف انہیں کا انداز تھا۔

کوٹھی البشریٰ کی تعمیر 61-1960ء میں ہوئی تھی۔ دوران تعمیر مجھے اپنے ساتھ زیر تعمیر کوٹھی لے جایا کرتے تھے جیسا کہ رواج ہے کہ راج مزدور تعمیر کے لئے ایک حوض بنا لیتے ہیں کہ پانی کی کمی نہ ہو۔ ایسا ہی ایک حوض زمین کے شمال مغربی کونے میں بھی بنایا گیا۔ میں اکثر وہاں جا کے نہانے لگ جایا کرتا تھا۔ جب کوٹھی کی تعمیر مکمل ہو گئی تو کہنے لگے یہ حوض یہاں پکا بنا دو ماجد جب آئے گا یہاں نہایا کرے گا۔ یہ تعلق یہ محبتیں بھلا بھولتی ہیں۔ کس کس کو یاد کروں۔

میرے والد بریگیڈیر وقیع الزمان صاحب فوج میں تھے۔ والد کی شخصیت پر اثر ہو تو بچے پر اس کا اثر ضرور پڑتا ہے۔ مجھے بھی فوج میں جانے کا شوق ہو گیا۔ مجھ سے اکثر پوچھتے کہ بڑے ہو کر کیا بنو گے۔ میں بڑے فخر سے کہتا کہ فوجی افسر۔ جواب میں ہمیشہ کہتے کہ نہیں تم زندگی وقف کرو گے۔ میں بڑا ہوا۔ فوج میں کمیشن لیا۔ پھر آٹھ سال بعد بعض وجوہات کی بنا پر استعفیٰ دے دیا۔ پھر 17 سال تک مختلف کاروبار کرتا رہا۔ لیکن اس بندہ خدا کی بات پوری ہونی تھی۔ نہیں تو میرے جیسا گناہ گار اور دنیا دار انسان نے وقف کیسے کرنا تھا؟ اور حضرت خلیفۃ المسیح نے قبول کیسے کرنا تھا؟ انہی دعاؤں کے بل بوتے پر مجھے خدا سے بھی یہ امید ہے کہ اس گناہ گار کی مساعی بھی شاید اس لئے قبول کر لے کہ یہ ایک اس سے محبت کرنے والے کی خواہش اور دعا تھی۔

مجھ جیسے گناہ گار سے بھلا کہاں ان کی محبت سمٹتی ہے۔ کوٹھی البشریٰ کے پہلو میں مجھے خدا تعالیٰ نے گھر بنانے کی توفیق دی ہے۔ کبھی رات کو ٹہلتے ٹہلتے اس گھر کی طرف نظر اٹھتی ہے تو ٹھہر سی جاتی ہے۔ یہیں وہ محبت کرنے والا وجود رہتا تھا۔ ان کا لمس سا محسوس ہوتا ہے۔ جب نظر دھندلانے لگتی ہے تو واپس لوٹ آتا ہوں۔

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

انسان اور شیشہ

انسان کا شیشہ سے بہت قدیمی تعلق رہا ہے۔ چوڑیوں کی شکل میں بازوؤں میں پہننے کے لئے۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی صورت میں لباس میں ٹانکنے کے لئے۔ گولیوں کی صورت میں سوڈا واٹر کی بوتلوں میں گیس بند کرنے کے لئے یا بچوں کے کھیلنے کے لئے۔ کھانے پینے کے برتنوں اور گھر میں سجاوٹ کی چیزوں کے لئے یا تنہائی میں چپکے چپکے اپنا دیدار کرنے۔ بننے سنورنے، مونچھوں کو تاؤ دینے یا سرے سے ڈاڑھی مونچھ کا صفایا کرنے کے لئے۔ پھر انسان نے کچھ ترقی کی تو عینکوں کے نمبروں والے شیشے۔ گاڑیوں کی ونڈ سکرین اور کھڑکیوں کے شیشے۔ اندھے/پھولدار شیشے اور رنگ دار شیشے بننے لگے۔ روشنیوں کے لئے فینسی لائٹ۔ فانوس۔ بلب اور ٹیوب لائٹس آ گئیں اور جب انسان نے اور ترقی کی تو شیشے کے ساتھ شفاف پلاسٹک کی آمیزش نے اسے پہلے سے کہیں زیادہ محفوظ بنا دیا اور اس میں باریک تار کے جال کے استعمال کے ساتھ اور تنوع پیدا ہو گیا۔

پگھلے ہوئے شیشے میں آپ جو چاہیں ملا لیں بشرطیکہ وہ ملاوٹ اس کے شفاف ہونے میں کمی پیدا نہ کرے اور اس طرح پائریکس Pyrex کے برتن جن میں آپ کھانا پکا سکتے ہیں اور UNBREAKABLE شیشے کے برتن جو اول تو جلدی ٹوٹتے نہیں۔ کسی گلاس کو چھت سے فرش پر پھینک دیں وہ اکثر و بیشتر نہیں ٹوٹے گا۔ اور اگر ٹوٹے گا تو گول دانوں کی شکل میں کرچی کرچی ہو جائے گا جو کسی کو زخمی نہیں کر سکے گا۔ سڑک پر حادثے کی صورت میں پہلے وقتوں میں ونڈ سکرین (سامنے کا شیشہ) ٹوٹ کر کرچیاں بن جاتی تھیں جو کسی تیز دھار آلے کی طرح سے ڈرائیور اور ساتھ کی سیٹ والے کو بری طرح زخمی کر دیتی تھیں۔ اب یہ سکرین بے ضرر دانے بن کر سڑک پر بکھر جاتی ہے۔

شیشہ بمقابلہ حرارت اور آواز

شیشے کی شفاف ہونے کی خصوصیت سے کہ اس کے آر پار بڑی صفائی سے دیکھا جا سکتا ہے اور اگر ایک طرف سے پینٹ کر دیا جائے تو آئینہ بن جاتا ہے۔ انسان ہمیشہ ہی اس سے بہت متاثر رہا ہے اور زندگی کے تقریباً ہر شعبہ میں شیشہ بڑے ذوق شوق سے استعمال ہوتا رہا ہے۔ پھر شیشہ کی ایک اور خصوصیت کہ محدب عدسہ روشنی کو ایک محدود جگہ پر مرکوز کر سکتا ہے تو انسان نے شمسی توانائی کے حصول میں استعمال کیا۔ شیشے کی ایک اور صنعت کہ یہ آواز اور حرارت کے لئے غیر موصل ہے کو گرین ہاؤس ایفکٹ GREEN HOUSE EFFECT پیدا کرنے اور شور پر قابو پانے کے لئے استعمال کیا گیا۔ گرین ہاؤس ایفکٹ یہ ہے کہ جس طرح اگر کسی کار کو سب شیشے بند کر کے دھوپ میں کھڑا کر دیا جائے تو اس میں اردگرد کے ماحول کی نسبت زیادہ حرارت پیدا ہو جائے گی وجہ یہ کہ روشنی شیشوں میں سے گزر کر اندر تو جا رہی ہے لیکن اس سے اندر پیدا ہونے والی حرارت شیشوں سے باہر نہیں آ رہی۔ اس گرین ہاؤس ایفکٹ کو استعمال کرتے ہوئے ہم شیشے کی دیواروں اور چھتوں والے بڑے بڑے کمرے بنا کر ان کے اندر سورج کی دھوپ کو جمع کر کے یا گرمیوں میں دھوپ کی گرمی سے بچا کر ایسا ماحول پیدا کر سکتے ہیں کہ گرمیوں اور سردیوں دونوں موسموں کے پھلوں اور سبزیوں کی فصل سارا سال اس میں تیار ہوتی رہے یورپ میں اس طریق سے سارا سال پیداوار حاصل کر کے لوگ بہت منافع کما رہے ہیں۔ اسی طرح شور سے بچنے کے لئے ان فیکٹریوں اور کارخانوں میں جہاں شور بہت زیادہ پیدا ہوتا ہے اور اس سے اکثر کارکنان کے بہرے ہو جانے کا شدید احتمال ہوتا ہے شیشہ سے بنی ہوئی روئی کانوں میں ٹھونسنے کے لئے دی جاتی ہے اور دیگر کئی طریقوں سے شیشہ کی دیواریں استعمال کر کے شور کو کارکنان تک پہنچنے سے روکا یا کم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح شیشے سے دوربین۔ خوردبین اور پیری سکوپ جیسے انتہائی اہم اور مفید آلات بنائے گئے ہیں۔

شیشے کا دھاگہ

لیکن متذکرہ بالا تمام کاموں کی نسبت زیادہ اہم اور حیران کن کام جو شیشے سے اب انسان نے لینا شروع کیا ہے وہ آگے اب پڑھئے۔ شیشے کی نفاست کے ساتھ ساتھ اس کی نزاکت بھی سب جانتے ہیں۔ ذرا ٹھیس لگی اور ٹوٹ گیا۔ محبوب کے دل سے بھی زیادہ نازک۔ اور اس پر اگر شومئی تقدیر سے کبھی بال آ جائے تو وہ جا نہیں سکتا۔ اور اس میں لچک نام کی تو کوئی چیز ہے ہی نہیں۔ بغیر پگھلائے اس کو موڑنا ناممکنات میں سے ہے۔ یہ سب باتیں سچ ہیں نا؟ لیکن اگر اس کو باریک۔ نہایت باریک۔ بال سے بھی کئی گنا باریک۔ دھاگے کی شکل دے دی جائے تو بالکل ایک نرالی چیز بن جاتا ہے۔ اس کو آپ ریل REEL پر لپیٹیں۔ کئی ریشوں کو آپس میں بل دے کر مضبوط دھاگہ بٹ لیں۔ اس دھاگے سے کپڑا تیار کریں۔ اس میں پلاسٹک کی آمیزش کر کے دنیا کی مضبوط ترین دھات تیار کر لیں اور اس دھات سے ہوائی جہاز کے پر اور دیگر حصے۔ تیز خلائی راکٹوں کی تیز رفتار اور حرارت سے بے نیاز سامنے کی نوک تیار کریں ویسے تو شیشے کا دھاگہ اسی موٹائی کے سٹیل کے دھاگے سے بھی زیادہ مضبوط ہوتا ہے لیکن اگر شیشہ کے ساتھ پلاسٹک ملا دیا جائے تو اس کی مضبوطی اور بھی بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اس دھاگے سے بنا ہوا کپڑا رنگنے اور دھونے سے سکڑتا نہیں ہے۔ اس پر سلوٹیں نہیں پڑتیں لہٰذا استری کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی اور جلدی میلا نہیں ہوتا۔ اس کے کپڑے کو بجلی کی مشینوں میں تاروں کو جدا رکھنے کے لئے INSULATION کے طور پر۔ موٹروں کے انجن میں ائر فلٹر کے طور پر اور حرارت اور آواز سے حفاظت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ شیشہ اور پلاسٹک کی آمیزش انتہائی مضبوط اور وزن میں ہلکی دھات پیدا کرتی ہے اور اسے جس شکل میں چاہیں موڑ لیں۔ بل دے لیں یا پگھلا کر سانچے میں ڈھال لیں۔ لہٰذا موٹر گاڑیوں کی باڈی۔ کشتیاں۔ عمارتی تختے اور جہازوں کے حصے بنائے جاتے ہیں ضرورت کے مطابق اس مواد کا دھاگہ۔ پٹیاں کپڑا یا روائی تیار کی جا سکتی ہے۔

دھاگہ بنانے کا طریقہ

شیشے کے دھاگے کو فائبر گلاس FIBERGLASS یا آپٹیکل فائبر کہا جاتا ہے OPTICAL FIBER یہ لچکدار دھاگہ نہ جلتا ہے نہ پھیلتا ہے نہ خراب ہوتا ہے اور نہ اس کا رنگ مدھم پڑتا ہے۔ یہ دھاگہ بنانے کے لئے وہی اجزا استعمال ہوتے ہیں جن سے عام شیشہ بنتا ہے یعنی سطح زمین پر پائے جانے والے SILICATES یا ریت وغیرہ کے اجزاء۔ اس خام مال کو پگھلا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں سی بنائی جاتی ہیں تاکہ ان کو اچھی طرح سے جانچ لیا جائے کہ آمیزش سے مبرا ہیں۔ پھر ان گولیوں کو جنہیں ماربل MARBLES کہتے ہیں بجلی کی بھٹی میں ڈال کر پگھلایا جاتا ہے جس کے نیچے انتہائی باریک سوراخ ہوتے ہیں۔ پگھلا ہوا شیشہ ان سوراخوں سے باریک ریشوں کی صورت میں باہر نکلتا ہے۔ اگر گھومتا ہوا ڈرم ان ریشوں کو آپس میں ملا کر ریلوں پر لپیٹتا جاتا ہے چونکہ ڈرم کے گھومنے کی رفتار ریشوں کے باہر نکلنے کی رفتار سے زیادہ تیز ہوتی ہے اس لئے ڈرم انہیں لپیٹتے وقت کھینچ کر اور بھی باریک کر جاتا ہے۔ یہ ڈرم 2 میل فی منٹ کے حساب سے ان ریشوں کو لپیٹتا ہے۔ تقریباً آدھ انچ کے سائز کے ایک ماربل سے 95 میل لمبا ریشہ بنتا ہے۔ جس سے اس ریشہ کی باریکی کا خوب اندازہ ہو سکتا ہے۔ ان ریشوں کو باہم ملا کر رسی کی طرح بٹ کر مختلف سائز کی موٹائی کے دھاگے بنائے جاتے ہیں۔ اسی سائز کی موٹائی کے شیشے کے دھاگے براہ راست نہیں بنائے جا سکتے کیونکہ ان میں لچک اور مضبوطی نہیں ہو گی اس لئے انہیں پہلے انتہائی باریک شکل میں بنانا اور پھر بل دے کر دھاگہ بنانا ضروری ہے۔ شیشہ کی اون بنانے کے لئے بھٹی میں سے نکلنے والے مہین ریشوں کو ڈرم کے ذریعہ ملا کر لپیٹنے کی بجائے بھاپ کے پریشر سے باریک ریشوں کو کھینچ کر 8 سے 15 انچ لمبے ٹکڑوں میں کاٹ لیا جاتا ہے اور ان ٹکڑوں کو مشین کے ذریعہ آپس میں ملا دینے سے یہ اون کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

فائبر گلاس کا جدید ترین استعمال

جس طرح بجلی کی عام تار جو گھروں میں وائرنگ کے لئے استعمال ہوتی ہے کے اندر تانبے کی تار میں بجلی دوڑتی ہے اور باہر پلاسٹک کا COVER ہوتا ہے جو اس تار کو دوسری تار سے الگ رکھتا ہے اسی طرح کی فائبر گلاس کی تار بنائی جاتی ہے جس کے اندر شیشے کا مہین ریشہ اور اس کے اوپر پلاسٹک کا کور COVER ہوتا ہے جس کو CLADDING کہا جاتا ہے یہ تار بجلی کی تار کے مقابلہ میں بے حد باریک ہوتی ہے اس تار کے موٹے موٹے بنڈل بنائے جاتے ہیں جس طرح بجلی کی ایک موٹی تار کے اندر دو یا زیادہ تاریں اکٹھی رکھی ہوتی ہیں جنہیں CORE کہا جاتا ہے۔ اسی طرح فائبر گلاس کے ایک موٹے تار میں جسے بنڈل کہا جاتا ہے تیس ہزار تک فائبر گلاس کے CORE بمعہ اپنے CLADDING کے موجود ہوتے ہیں یہ ٹیلیفون کی تار کی طرح آگے پیغام پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔ یعنی ایک پیک PACK یا بنڈل کے اندر موجود تیس ہزار تاروں میں سے ہر ایک تار ایک ہی وقت میں مختلف پیغام مختلف جگہ پہنچا رہی ہے اور ان میں سے ہر ایک تار ایک انچ کے ہزارویں حصہ کی موٹائی کی ہے۔ چونکہ یہ تاریں شفاف شیشے یا پلاسٹک کی بنی ہوتی ہیں۔ اس لئے ان میں سے روشنی آسانی سے سفر کر سکتی ہے۔ اور 100 میل تک اس تار کے ذریعہ سے روشنی کی شعاع آگے جا سکتی ہے۔ اس کا کام کرنے کا اصول یہ ہے کہ تار کے ایک سرے پر یعنی LASER لیزر یا کس اور ذریعہ سے تیز روشنی کی شعاع ڈالی جاتی ہے جو شیشہ کے باریک ریشے میں سے آگے کو سفر کرتی ہے اسی روشنی کے نہایت تیز رفتار سے جلنے بجھنے کے ایک کوڈ (CODE) کی زبان ہوتی ہے۔ تار کے دوسری طرف لگا ہوا آلہ اس کوڈ کو معنی دیتا اور پیغام میں تبدیل کر دیتا ہے۔ یعنی اس طریقہ سے عام طریقہ جس میں آواز کو بجلی کی لہروں میں تبدیل کر کے آگے بھیجا جاتا ہے اور پھر وہاں دوسرا سیٹ ان بجلی کی لہروں کو واپس آواز میں تبدیل کرتا ہے کے بالمقابل پیغام کو روشنی میں تبدیل کر کے آگے بھیجا جاتا ہے اور اگر ایک پیک کے اندر تیس ہزار فائبر گلاس کے ریشے ہیں تو ایک

وقت تیس ہزار پیغامات آگے بھیجے جاسکتے ہیں۔ یہ طریقہ عام رائج طریقہ سے بہت بہتر ہے کیونکہ اس میں زیادہ تعداد میں بیک وقت پیغام بھیجے جاسکتے ہیں۔ اس میں بجلی کے ضیاع یا لہروں کے باہمی ٹکراؤ کی وجہ سے کوئی شور یا خلل پیدا نہیں ہوتا۔ پھر لمبے فاصلوں تک پیغامات پہنچانے میں ریڈیائی لہروں کی طرح آواز کو راستہ میں زیادہ طاقتور بنانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اور پھر آواز کو بجلی یا ریڈیو لہروں میں تبدیل کرکے آگے بھیجنے کی نسبت فائبر آپٹکس FIBER OPTICS کے ذریعہ آواز کو روشنی میں تبدیل کرکے بہت زیادہ تیزی کے ساتھ آگے بھیجا جاسکتا ہے۔ نہ صرف آواز بلکہ ٹی وی کی تصاویر کو بھی اس طریقہ سے آگے بھیجا جاسکتا ہے اور اس طرح ریڈیو اور ٹی وی کے پروگرام زیادہ بہتر انداز میں پیش کئے جاسکتے ہیں۔ الغرض آپٹیکل فائبر نے ٹیلیفون ریڈیو اور ٹی وی دنیا میں انقلاب پیدا کردیا ہے۔

طب کی دنیا میں آپٹیکل فائبر کا استعمال

سرجن ایک آلہ استعمال کرتے ہیں جس کو GASTROSCOPE کہا جاتا ہے یہ معدے کے اندر زخم۔ رسولیوں نگلی ہوئی اشیاء اور کینسر تک کی تشخیص اور علاج کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ایک لچکدار ربڑ کے ٹیوب کے ساتھ آپٹیکل فائبر کے تاروں کے دو بنڈل لگے ہوتے ہیں۔ اس ٹیوب کو گلے میں سے گزار کر معدے میں داخل کیا جاتا ہے۔ ایک بنڈل کے باہر کے سرے پر روشنی کی شعاع ڈالی جاتی ہے جو فائبر میں سے گزرتی ہوئی معدے میں پہنچ کر اندر روشنی پیدا کرتی ہے اور معدے کی دیواروں سے منعکس ہو کر یہ روشنی فائبر کے دوسرے بنڈل کے اندرونی سرے میں جذب ہو کر واپس باہر کا رخ کرتی ہے اور ایک لینز LENS میں جو اس آلہ کے باہر کے حصے میں لگا ہوتا ہے۔ معدے کے اندرونی حصہ کا عکس پیدا ہو جاتا ہے جس سے معدے کی اندرونی تکلیف کی تشخیص ہو جاتی ہے۔ اور بغیر اپریشن کئے کوئی پھنسی ہوئی چیز نکالی جاسکتی ہے۔ رسولی کو کاٹا جاسکتا ہے اور دیگر علاج کیا جاسکتا ہے۔ اس قسم کے آلات معدے کے علاوہ بھی جسم کے دیگر اندرونی اعضاء کی چیکنگ میں استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اور اندرونی درجہ حرارت یا بلڈ پریشر وغیرہ کی چیکنگ کی جاسکتی ہے۔ اور پیٹ وغیرہ کو کھولے بغیر اندرونی آپریشن کئے جاسکتے ہیں اور لیزر LASER شعاعوں کو مخصوص مقامات پر درستگی کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

آپ کا عطیہ دیا خون
ایک قیمتی جان بچا سکتا ہے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33469 میں عطیتہ الباری غنی بنت عبدالرشید غنی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2001-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ پانچ ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عطیتہ الباری غنی 18/32-31 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالرشید غنی والد موصیہ گواہ شد نمبر2 عبدالحمید غنی برادر موصیہ

مسل نمبر 33470 میں عطیہ العزیز غنی بنت عبدالرشید غنی صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2001-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ تین صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عطیہ العزیز غنی مکان نمبر 18/32-31 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالرشید غنی والد موصیہ گواہ شد نمبر2 عبدالحمید غنی برادر موصیہ

مسل نمبر 33471 میں حبتہ الوحید غنی بنت عبدالرشید غنی صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2001-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ تین سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حبتہ الوحید غنی مکان 18/32-31 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالرشید غنی والد موصیہ گواہ شد نمبر2 عبدالحمید غنی برادر موصیہ

مسل نمبر 33472 میں سجاد اظہر ولد اللہ یار صاحب قوم بھروانہ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2001-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ یکصد پچانوے روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سجاد اظہر ساکن ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ گواہ شد نمبر1 محمد نصیر اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 30022 گواہ شد نمبر2 طاہر محمود عادل مربی سلسلہ وصیت نمبر 30020

مسل نمبر 33473 میں راشدہ داؤد زوجہ محمد داؤد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی پونے نو تولہ مالیتی باون ہزار پانچ سو روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم تیس ہزار روپے 3۔ نقد بنک بیلنس باسٹھ ہزار روپے۔ کل جائیداد ایک لاکھ چوالیس ہزار پانچ صد روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ راشدہ داؤد 3/2 دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد داؤد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 چوہدری عطاء الرحمن محمود 5/1 دارالبرکات ربوہ دفتر وصیت ربوہ

مسل نمبر 33474 میں سکینہ شریف زوجہ محمد شریف قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/1 دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2001-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 20 برقبہ پانچ مرلہ مالیتی اڑھائی لاکھ روپے واقع دارالفضل ربوہ 2۔ زیورات طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی ساڑھے پانچ ہزار روپے 3۔ حق مہر وصول شدہ پانچ ہزار روپے۔ کل جائیداد مالیتی دو لاکھ ساٹھ ہزار پانچ سو روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سکینہ شریف 20/1 دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 فضل الٰہی عارف برادر موصیہ گواہ شد نمبر2 رشید احمد 26/1 دارالفضل غربی ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

اطلاعات و اعلانات

نکاح

محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر فرماتے ہیں۔ میرے بھتیجے عزیزم عاصم محمود کھوکھر ابن مکرم ظہور الدین صاحب مرحوم آف کراچی حال اسلام آباد کا نکاح عزیزہ عصمت تنویر دختر مکرم محمد یوسف صاحب آف کراچی حال کینیڈا کے ساتھ مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 22 جون 2001ء بروز جمعۃ المبارک ایوان توحید راولپنڈی میں بعد نماز جمعہ پڑھا۔ عزیزم عاصم محمود مکرم غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم سابق افسر امانت تحریک جدید کا نواسہ ہے۔ مکرم مولوی صدر الدین صاحب کھوکھر کا بھتیجا اور مکرم قمر داؤد صاحب مربی آسٹریلیا کا برادر نسبتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

اعزاز

مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد اطلاع بھجواتے ہیں کہ ان کے واقف نو بیٹے عزیز سعید الدین نے اپنے سکول SLS کے طلباء و طالبات کے درمیان ہونے والے نعتیہ مقابلہ میں چوتھی پوزیشن حاصل کی اور انعام کا مستحق قرار پایا عزیز نے اس موقع پر حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کا نعتیہ کلام "بدرگاہ ذی شان خیر الانام" پیش کیا۔ راولپنڈی اور اسلام آباد میں SLS اسکولز کی چار برانچیں ہیں یہ مقابلہ چاروں برانچوں کا مشترکہ مقابلہ تھا جس میں 20 سے زائد طلباء و طالبات نے حصہ لیا دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے (آمین)

(وکالت وقف نو)

اعلان فائن آرٹس
ورکشاپ برائے طالبات

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام امسال بھی طالبات کے لئے فائن آرٹس ورکشاپ کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس ورکشاپ میں فائن آرٹس ڈیزائننگ اور فری ڈرائنگ وغیرہ کے بارے میں معلومات دی جائیں گی۔ اس سلسلے میں کلاس کا آغاز مورخہ 9 جولائی بروز سوموار کو ہوگا اور یہ کلاس پندرہ دن تک جاری رہے گی۔ رجسٹریشن کے لئے نظارت تعلیم میں 8 سے 10 بجے صبح کے درمیان مورخہ 5 جولائی تا 8 جولائی تشریف لائیں۔ شرکت کے لئے رجسٹریشن لازمی ہے۔

(نظارت تعلیم)

گمشدہ ڈائری

ایک عدد ڈائری 2001ء برنگ سیاہ جس میں دفتری ضروری حسابات اور کاغذات ہیں۔ اقصیٰ چوک ربوہ کے نزدیک کہیں گر گئی ہے۔ جس کسی کو ملے دفتر صدر عمومی میں پہنچا دے۔

درخواست دعا

مکرم شیر محمد صاحب خادم حضرت خلیفۃ المسیح کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ بغرض علاج لندن کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب مربی سلسلہ کی ہمشیرہ محترمہ اسماء قمر صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی قمر دین صاحب مرحوم بغرض علاج انمول ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ہدایت اللہ ابڑو صاحب مسن باڈہ ضلع لاڑکانہ سندھ کے پوتے کو موٹر سائیکل کے حادثہ میں چوٹیں لگی ہیں۔ اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

مکرم ناصر احمد کھوکھر صاحب دارالیمن شرقی ربوہ کے نواسے اعجاز احمد صاحب ابن اقبال احمد صاحب حال جرمنی گزشتہ دو ہفتوں سے بہت بیمار ہیں احباب سے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ماسٹر محمد اسلم بٹ صاحب صدر احمد نگر (ریٹائرڈ ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول ربوہ) مورخہ 30 جون 2001ء کو اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں بعمر تقریباً 70 سال وفات پا گئے۔ اگلے روز یکم جولائی 2001ء کو مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر نے احمد نگر میں نماز جنازہ پڑھائی اور موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم کو ایک لمبا عرصہ جماعتی خدمت کی توفیق ملی۔ بوقت وفات بھی صدر جماعت کے عہدے پر فائز تھے۔ مرحوم نہایت ملنسار، شفیق اور محبت کرنے والے تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ زوجہ مکرم میاں عبدالغفور صاحب 2001-5-5 بروز ہفتہ حرکت قلب بند ہونے سے بعمر 85 سال وفات پا گئیں۔ اسی روز ان کا جنازہ بیت احمد دارالنصر وسطی ربوہ میں بعد نماز مغرب پڑھا گیا ان کی تدفین عام قبرستان میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم میاں عبدالغفور صاحب (سابق کارکن الفضل) دارالنصر وسطی ربوہ نے دعا کروائی احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

تل ابیب ایئر پورٹ کے قریب 2 بم دھماکے

اسرائیل کے جنگی ہیلی کاپٹروں نے مغربی کنارے کے علاقے میں حملہ کر کے مزید 3 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ تل ابیب کے قریب قصبے میں دو کار بم دھماکے ہوئے ان میں ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ رائٹر کے مطابق دونوں بم دھماکے تل ابیب کی بن گورین ائر پورٹ کے قریب ہوئے اسرائیلی پولیس کے مطابق اس واقعہ میں چار افراد زخمی ہوئے۔

مجاہدین کا حملہ۔ میجر اور چار فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں ہندواڑہ کے قریب مجاہدین کے حملے میں ایک میجر اور چار بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے۔ بھارتی فوج کے ترجمان کے مطابق کپواڑہ میں 5 مجاہدین شہید ہو گئے۔ آخری اطلاعات کے مطابق جھڑپ جاری تھی۔

مشترکہ اقتصادی زون فرانس کے صدر شیراک روسی صدر پوتن کے ساتھ مختلف امور پر تبادلہ خیال کے لئے روس پہنچ گئے ہیں۔ سینٹ پیٹر برگ پہنچنے پر دونوں ملکوں کے رہنماؤں کے درمیان پہلی ملاقات ہوئی۔ جس میں روسی صدر نے یورپی یونین سے روس تک مشترکہ اقتصادی زون بنانے کی تجویز پیش کی۔ انہوں نے کہا ہم بحر اوقیانوس سے اورال کے پہاڑوں تک مشترکہ اقتصادی زون کے قیام کے لئے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا یہ تصور فرانس کے صدر ڈی سگال نے پیش کیا تھا۔ اور امید ہے فرانس اس پر کاربند رہے گا۔

اتر پردیش کی مسجد میں بم دھماکہ بھارتی صوبے اتر پردیش کے شہر مظفر نگر کی ایک مسجد میں بم دھماکے سے ایک نمازی زخمی ہو گیا یہ مسجد کوتوالی پولیس سٹیشن کے علاقے میں واقع ہے۔ ہندوؤں کی انتہا پسند تنظیم ہندو کرانتی کاری دھرم کیٹک منیا نے دھماکے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔

تامل ناڈو میں مکمل ہڑتال بھارت کے علاقے تامل ناڈو میں دو مرکزی وزراء اور سابق وزیر اعلیٰ کی گرفتاری اور پولیس تشدد کے خلاف صوبائی دارالحکومت چنئی (مدراس) سمیت صوبے کے علاقے میں اپوزیشن کی اپیل پر مکمل احتجاجی ہڑتال رہی۔ سڑکوں پر ٹریفک برائے نام تھی تعلیمی ادارے بند تھے۔

ابو سیاف کی سرگرمیاں فلپائن کی فوج کے سربراہ نے کہا ہے کہ ابو سیاف جیسے گروپوں کو اپنی سرگرمیاں ملائیشیا اور دیگر پڑوسی ملک تک پھیلانے سے روک دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا اپنے ملک میں دہشت گردی کی اجازت نہ دیں گے اور نہ پسند کریں گے۔ کہ اس دہشت گردی کا سلسلہ پڑوسی ملکوں تک پھیلایا جائے۔ انہوں نے کہا جنوب مشرقی ایشیا میں ہونے والی گڑبڑ دوسرے پڑوسی ملکوں تک پھیل سکتی ہے۔

سرحد کا حتمی تعین کرنے کے لئے مذاکرات

بنگلہ دیش اور بھارت کے حکام میں ڈھاکہ میں سرحدی تنازعہ پر سہ روزہ مذاکرات شروع ہوئے۔ پہلے روز ہونے والے مذاکرات کے بعد بنگلہ دیش کے وفد کے قائد نے بتایا کہ مذاکرات میں کچھ پیشرفت ہوئی ہے۔ اور آئندہ روز میں مزید بہتری کی توقع ہے۔ پہلے دن کے مذاکرات 90 منٹ تک جاری رہے۔

مقدونیہ میں لڑائی مزید تیز مقدونیہ میں سرکاری فوج اور البانوی نژاد مسلمان حریت پسندوں کے درمیان لڑائی میں شدت آ گئی۔ شمالی شہر ڈیٹو وو کے شمال میں مزید دیہات پر البانوی نژاد مسلمان حریت پسندوں کے قبضہ کے بعد شروع ہوئی۔

"چین کے سامنے سینہ تان کر رہو" تائیوان کے مسلح افواج کی جنگی استعداد کا مکمل اندازہ کرنے کے لئے امریکی ماہرین کی ایک ٹیم ستمبر میں تائیوان پہنچے گی۔ یہ ٹیم تین ہفتے قیام کرے گی اور اس دوران تائیوان کے فضائی بکتر بند میزائل اور مواصلاتی یونٹوں کا معائنہ کرے گی۔ اس دورے کا مقصد تائیوان کی جنگی استعداد کو اپنے حریف چین کی جنگی استعداد کے مساوی لانا ہے۔ اور تائیوان کی جنگی استعداد کا جائزہ اور فوجی امداد کی نوعیت کا تعین کیا جائے گا۔

بابری مسجد کی جگہ مندر کی تعمیر بھارت کی انتہا پسند ہندو تنظیم وشوا ہندو پریشد نے کہا ہے کہ 12 مارچ 2002ء بعد کسی بھی وقت ریاست اتر پردیش ایودھیا میں بابری مسجد کی جگہ مندر کی تعمیر شروع کر دی جائے گی۔

تین ہزار ہندو بارہ ہزار فوجیوں کی حفاظت میں جموں میں تین ہزار ہندوؤں کا امرناتھ یاترا کا طویل سفر شروع ہو گیا۔ جو ساڑھے تین سو کلومیٹر دور پہلگام پر ختم ہو گا۔ اور وہاں سے 50 کلومیٹر پیدل مارچ ہوگا۔ یہ تین ہزار ہندو بسوں، کاروں، جیپوں اور ٹرکوں میں جموں سے روانہ ہوئے۔ جبکہ فوج، پیرا ملٹری دستوں اور پولیس کے 12 ہزار جوان ان کی حفاظت کر رہے تھے۔ ہر سال مجاہدین امرناتھ یاترا کو ناکام بنانے کے لئے بموں سے حملے کرتے ہیں۔

ایشیا بحرالکاہل میں جنگی ہتھیاروں کی دوڑ

ایشیا بحرالکاہل کے خطے میں جدید ترین جنگی طیاروں، آبدوزوں اور طیارہ شکن میزائلوں کی خریداری سمیت اہم ہتھیاروں کو جدید بنانے کی دوڑ تیز ہو گئی ہے۔

دورہ نمائندہ الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل اشتہارات کی بکنگ اور وصولی کے لئے آجکل لاہور کے دورہ پر ہیں۔ کاروباری حضرات سے التماس ہے کہ وہ اپنے کاروبار کے فروغ کے لئے اپنے اس اخبار کو اشتہارات دے کر ممنون فرمائیں۔ نیز محترم امیر صاحب محترم صدران جماعت جملہ عہدداران کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 3 جولائی- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 25 زیادہ سے زیادہ 41 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 4- جولائی غروب آفتاب: 7-20

☆ جمعرات 5- جولائی طلوع فجر: 3-25

☆ جمعرات 5- جولائی طلوع آفتاب: 5.04

بلدیاتی الیکشن کا آخری مرحلہ مکمل چاروں صوبوں میں ضلعی حکومتوں کے چوتھے مرحلے کے انتخابات مکمل ہوگئے- صبح آٹھ بجے پولنگ شروع ہوئی- لاہور' کراچی اور پشاور سمیت 29- اضلاع میں 73 ہزار امیدوار تھے- پولنگ سٹیشنوں پر سخت حفاظتی انتظامات تھے- اس سلسلہ میں فوج' ایلیٹ فورس اور ایف سی بھی تعینات کی گئی- صوبائی وزراء اور دیگر احکام نے مختلف شہروں کے دورے کئے- اور انتظامات کا جائزہ لیا- کراچی کے مختلف علاقوں میں فائرنگ ہوئی دھماکے سے کچرا چننے والے دو افغان بچے زخمی ہوگئے- لانڈھی اور کورنگی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے خوف وہراس پھیلایا- مجموعی طور پر لوگوں نے پرامن ماحول میں حق رائے دہی کا اظہار کیا-

گورنر پنجاب نے پولنگ سٹیشنوں کا دورہ کیا گورنر پنجاب نے لاہور کے انتخابات کا جائزہ لینے کے لئے شہر اور دیہی علاقوں کے پولنگ سٹیشنوں کا معائنہ کیا- اس موقع پر کمشنر ڈی سی او لاہور ڈی آئی جی لاہور اور دیگر افسران بھی ان کے ہمراہ تھے-

لاہور کی سڑکوں پر ویرانی بلدیاتی انتخابات اور گرمی کی وجہ سے لاہور کی سڑکوں پر ویرانی اور ہو کا عالم رہا- شہر کی سڑکوں پر ووٹروں کو لانے اور لے جانے کے لئے امیدواروں کی گاڑیاں یا پھر فوج اور پولیس کی گشت کرنے والی گاڑیاں وقتاً فوقتاً گزرتی رہیں-

جسٹس راشد اور قیوم ریٹائر ججز کیسٹ سکینڈل میں ملوث سپریم کورٹ کے مسٹر جسٹس راشد عزیز خان نے بھی اپنے منصب سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے لی ہے- انہوں نے ججز پنشن آرڈر کے تحت ایوان صدر کو قبل از وقت درخواست بھجوائی جو صدر مملکت نے اسی وقت منظور کر لی جبکہ صدر نے اس کے ساتھ ہی لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ملک محمد قیوم کی قبل از وقت ریٹائرمنٹ کی موخر کی گئی درخواست بھی منظور کر لی-

امیروں کا بوجھ غریبوں پر ڈال دیا گیا فوجی حکومت نے حالیہ بجٹ میں امیروں پر چار ارب کے براہ راست ٹیکس کم کر کے تیرہ ارب کے بالواسطہ ٹیکسوں کا بوجھ غریبوں پر لاد دیا ہے بجٹ میں براہ راست ٹیکسوں کی چھوٹ زیادہ تر صنعتی مال پر دی گئی ہے

ریونیو اکٹھا کرنے کا آسان طریقہ اے آر ڈی کے صدر نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ تیل کی قیمتوں میں اضافے پر کوئی تعجب نہیں ہوا- کیونکہ حکومت نے ریونیو اکٹھا کرنے کا آسان طریقہ ڈھونڈ لیا ہے اور جو چیزیں لوگوں کی مجبوری ہیں انہیں بڑھا کر زیادہ سے زیادہ ریونیو اکٹھا کر کے عوام کو تباہ کیا جا رہا ہے- وہ اپنی رہائش گاہ پر اخبار نویسوں سے گفتگو کر رہے تھے-

کشمیر پر دفاعی رویہ پاکستان کے حق میں نہیں عالمی تحریک آزادی کشمیر کے رہنما ڈاکٹر ایوب ٹھاکر نے کہا ہے کہ صدر جنرل مشرف نے کشمیری قیادت سے اپنی ملاقات میں یقین دہانی کرائی ہے کہ بھارت سے مذاکرات میں قومی مفادات پر کوئی سودے بازی ہو گی نہ کشمیری عوام کی مرضی خواہشات اور قربانیوں کے منافی کوئی حل مسلط ہونے دیا جائے گا- انہوں نے مزید کہا کشمیر پر دفاعی رویہ پاکستان کے حق میں نہیں-

دہشت گرد تنظیموں اور ان کے بیانات کی اشاعت پر پابندی وفاقی وزیر قانون نے کہا ہے کہ انسداد دہشت گردی کے مجوزہ قانون کا مقصد عوام کو امن اور سلامتی فراہم کرنا ہے- اس قانون میں انسانی حقوق کے تحفظ' یقینی امن اور معاشرے میں ہم آہنگی پیدا کرنے کا بہتر انتظام ہے انہوں نے کہا دہشت گردی اور سنگین جرائم میں ملوث تنظیموں کے لئے ملک میں کوئی جگہ نہیں- انہوں نے کہا تشدد اور ہڑتالیں اب مزید برداشت نہیں کی جاسکتیں- ہم ان تمام تنظیموں پر پابندی لگا رہے ہیں جن کے بارے میں حکومت کے پاس ٹھوس ثبوت ہیں کہ یہ تنظیمیں دہشت گردی میں ملوث ہیں-

کوآپریٹو سکینڈل' رقوم چار مرحلوں میں واپس ریجنل احتساب بیورو پنجاب کے سربراہ نے کہا ہے کہ کوآپریٹو سکینڈل کے متاثرین کو ان کی ڈوبی ہوئی رقوم چار مرحلوں میں واپس دلائی جائیں گی- جولائی 2001ء سے دسمبر 2001ء کے دوران پہلے مرحلے میں پچاس کروڑ روپے ایک لاکھ کے کھاتے داروں اور 20 کروڑ روپے دو لاکھ روپے والے کھاتے داروں میں تقسیم کئے جائیں گے اس سلسلہ میں تقریب 5 جولائی کو ہوگی- کھاتے داروں کو ادائیگی کرنے کے لئے گیارہ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں-

بھارتی ٹرانسمیشن سسٹم ناکارہ ملک کے حساس اداروں نے بھارتی خفیہ ایجنسی "را" کی طرف سے سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری کے قریب پاکستان سرحدی دیہات کی جاسوسی کے لئے فضا میں چھوڑے گئے "ٹرانسمیشن سسٹم کو ناکارہ بنا دیا ہے کیونکہ را نے گزشتہ چند روز سے پاکستانی سرحدی علاقوں کی جاسوسی شروع کر رکھی ہے-

شفاف انتخابات کا وعدہ پورا کر دیا گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے چوتھے مرحلے کی لاہور اور راولپنڈی ڈویژنوں میں شفاف انتخابات کی تکمیل کے بعد حکومت نے عوام سے کیا جانے والا اپنا اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کا وعدہ پورا کر دیا ہے- ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی دارالحکومت میں بلدیاتی انتخابات کے موقع پر کئے جانے والے انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے لاہور کے مختلف مقامات پر قائم پولنگ سٹیشنوں کے دورے کے موقع پر وہاں موجود ووٹروں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا-

حکومت جواب دے لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس انوار الحق نے پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف دائر درخواست پر وفاقی حکومت سے جواب طلب کرتے ہوئے ڈپٹی اٹارنی جنرل کو خبردار کیا ہے کہ آئندہ تاریخ سماعت پر جواب نہ آنے کی صورت میں عدالت پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف حکم امتناعی جاری کر دے گی-

دورہ بھارت کی حکمت عملی تیار حکومت پاکستان نے رواں ماہ میں صدر مملکت جنرل مشرف کے دورہ بھارت کے حوالے سے حکمت عملی طے کر لی ہے اور بھارت کے ساتھ جن امور پر بات چیت کی جائے گی اس بارے میں ایجنڈا تیار کیا جا رہا ہے-

ووٹر لسٹوں میں غلط اندراج- ضلع لاہور کی 150 یونین کونسلوں میں انتخابات کے پہلے تین مرحلوں کی طرح ایک مرتبہ پھر نئی تیار کی جانے والی ووٹر لسٹوں میں پائے جانے والے نقائص اور خامیوں کے باعث ووٹروں کی بڑی تعداد اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے سے محروم رہی-

ناظموں کو عدالتی اختیارات سونپنے کی مخالفت قانونی ماہرین نے ناظموں کو عدالتیں لگانے کی اجازت دینے کی مخالفت کرتے ہوئے حکومتی اقدام کو عدلیہ سے جنگ کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہا کہ فیصلے کرنا صرف جوڈیشل افسروں کا آئینی حق ہے- اگر یہ حق کسی دوسرے شخص کو منتقل کیا گیا تو اس کی مخالفت کی جائے گی- پنجاب بار کونسل کے سابق چیئرمین شفقت عباسی نے کہا کہ اگر حکومت عدلیہ کو ختم کرنا چاہتی ہے تو واضح اعلان کرے-

اکسیر اولاد نرینہ
قیمت مکمل کورس مع ڈاک خرچ 500 روپے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ- فون 212694

ہمارے ریٹ
دیسی گھی -/110 روپے فی کلو تھوک
دیسی گھی -/120 روپے فی کلو پرچون
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دار الفضل ربوہ فون 213207

برسات کے موسم میں حب مصفی
حب صندل استعمال کریں
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون 211538

چلڈرن انگلش اسپیکنگ کلاس
داخلہ کی آخری تاریخ 10 جولائی 2001ء
اللہ کا بہت احسان ہے کہ چلڈرن انگلش اسپیکنگ کلاس کا آغاز نہایت کامیابی سے ہو چکا ہے- اس کلاس کا ایک مخصوص کورس مقرر ہے جو دو ماہ کے اندر مکمل ہونا ہے- لہذا اس میں داخلہ کی آخری تاریخ 10 جولائی 2001ء مقرر کی گئی ہے- دلچسپی رکھنے والے والدین نوٹ کر لیں کہ آخری تاریخ کے بعد اس کلاس میں داخلہ نہیں دیا جائے گا-
نیشنل کالج 23- شکور پارک ربوہ فون: 212034

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے- اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے- حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں- فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے- تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ- فون 212434 - 211434